خیبر پختونخوا (رسائی گندم آٹا ملوں کو) ایکٹ نمبر XIV 1999ء

پہلی دفعہ شائع ہوا گورنر (خیبر پختونخوا) کی منظوری سے گزٹ (خیبر پختونخوا) (غیر معمولی) میں مورخہ 13 اکتوبر 1999ء

ایکٹ واسطے کنٹرول کرنا رسائی گندم آٹا ملوں کو (خیبر پختونخوا) میں

جب کہ صوبہ خیبر پختونخوا میں گندم کی پیداوار کافی نہیں، مرکزی حکومت کا مختص کردہ گندم کوٹہ محدود ہے، آٹا ملوں کی تعداد بڑھ رہی ہے، اس امر کو ناممکن بناتے ہوئے کہ تمام آٹا ملوں کو گندم مہیا کیا جائے تا کہ وہ بطور اقتصادی شعبوں کے صحیح طور پر کام کرے۔ موجودہ طور پر کام کرنے والے آٹا ملوں کو کم از کم گندم کی سپلائی کو برقرار رکھا جائے اور تا کہ عوام کو مناسب نرخوں پر گندم کا آٹا دستیاب کرایا جائے۔

اور اب جب کہ بصورتحال میں، یہ جائز ہے کہ محدود کرے، مفاد عامہ میں، آٹا ملوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کو (خیبر پختونخوا) میں ایکٹ ہذا نافذ کیا جاتا ہے اس طرح

1۔ **مختصر نام وسعت اور آغاز**:۔

(الف)۔ ایکٹ ہذا خیبر پختونخوا میں مہیا کیا جائے گندم آٹا ملوں کو ایکٹ 1999ء کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

(ب) یہ کل صوبہ خیبر پختونخوا میں وسعت پزیر ہوگا۔

(ج) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

2۔ **تعریفات**:۔

ایکٹ ہذا میں تاوقتیکہ سیاق عبارت اور طرح متقاضی نہ ہو۔

(الف) ”مقررہ دن“ سے مراد وہ دن جس دن سے ایکٹ ہذا نافذ العمل ہوتا ہے۔

(ب) محکمہ سے مراد ”محکمہ خوراک خیبر پختونخوا“ ہے۔

(ج) موجودہ مل سے مراد ”آٹا مل جو کہ مقررہ دن سے پہلے پیداوار دے رہا ہو“۔

(د) حکومت سے مراد ”حکومت صوبہ خیبر پختونخوا“۔

3۔ **مہیا کئے جانے گندم آٹا ملوں کو**:۔

(i) باوجود کسی فیصلہ، ڈگری یا عدالتی حکم کے یا مروجہ طریقہ کار یا مشق جو کہ رائج ہو، نہ کوئی مل، بجز موجودہ مل، گندم مہیا کئے جانے کا حقدار ہوگا۔ بجز جو کہ حکومت طے کرے۔

4:۔ **قواعد وضع کرنے کا اختیار**:۔

حکومت اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کیلئے قواعد وضع کرنے کا اختیار حاصل ہے۔

5:۔ منسوخ کرنا **شمال** مغربی سرحدی صوبہ ’’ارڈیننس سپلائی کرنے گندم آٹا ملوں کو، 1999ء‘‘(این ڈبلیو ایف پی ارڈیننس نمبر IX 1999ء منسوخ کیا جاتا ہے۔

ختم شد